مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور! ایک صاحب کا پرائیویٹ ہسپتال ہے۔ وہ اس کا شعبہ ایمرجنسی 2 لاکھ روپے ماہانہ پر کسی دوسرے شخص کو دینا چاہتا ہے، مہینے میں چاہے مریض جتنے بھی آجائیں وہ متعینہ 2 لاکھ ماہانہ ہسپتال کے مالک کو دے گا۔ کیا یہ معاملہ شرعاً جائز ہے؟ اگر نہیں تو ناجائز ہونے کی وجہ کیا ہے؟ اور اس معاملے کی جائز صورت کیا ہوگی؟

وضاحت: ہسپتال کی ایمرجنسی بمعہ آلات جس میں بیڈ آکسیجن اور دیگر مشینری شامل ہیں اجارے پر دے گا۔

الجامعۃ الاشرفیۃ دار الافتاء شارع فیروزپور لاہور پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْجَوَابُ حَامِدًا وَّمُصَلِّيًا

بشرط صحت بیان صورت مسئولہ میں ہسپتال کی بلڈنگ کا مخصوص حصہ (ایمرجنسی) بمعہ آلات کے متعینہ مدت کے لئے ماہانہ مخصوص کرایہ پر دینے میں شرعاً کوئی حرج نہیں۔

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم بالصواب

الجواب صحیح

بندہ ابو جعفر محمد مغیث [illegible] غفر اللہ لہ

۲۱/۶/۱۴۴۵ھ

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۲۱/ جمادی الثانی/ ۱۴۴۴ھ

04/ جنوری/ 2024ء

الجواب صحیح

[illegible]

الجامعۃ الاشرفیۃ دار الافتاء شارع فیروزپور لاہور پاکستان

دار الافتاء رقم الافتاء: 162/136 التاریخ: 4/1/24 الجامعۃ الاشرفیۃ